## سوال

(164)جب شک ہوکہ مسح کب شروع کیا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی کوشک ہوکہ اس نے مسح کب شروع کیا تھا توکیا کرے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت مین اسےاپنے یقین پراعتماد کرنا چاہئے۔ مثلااگراسے شک ہوکہ نہ معلوم میں نے ظہرمیں مسح کیا تھا یا عصرمیں، تواسے چاہئے کہ وہ اسے عصر سے شمار کرے، کیونکہ اصل ’’مسح نہ کرنا‘‘ ہے۔ اوراس اصول کی دلیل یہ ہے کہ ان الاصل بقاء ماکان علی ماکان ’’یعنی ہرچیز کواپنی اس اصل پر سمجھنا چاہئے جس پروہ بنیادی طورپرہو۔‘‘ اوراس مسئلہ میں اصل ’’عدم‘‘ ہے یعنی اس نے مسح نہیں کیا۔ اورحدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ نماز کے دوران میں اسے شک ہوجاتا ہے کہ کچھ ہوگیا ہے (یعنی وضوٹوٹ گیا ہے) توآپ نے فرمایاکہ "وہ نماز سے نہ پھرے حتیٰ کہ آوازسنے یا بو محسوس کرے۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب من لم یر الوضوء الال من المخزجین من القبل والدبر، حدیث: 175، وصحیح مسلم، کتاب الحیض، باب الدلیل علی ان من تیقن الطھارۃ ثم شک فی الحدث، حدیث: 361، وسنن ابی داود، کتاب الطھارۃ، باب اذاشک فی الحدث، حدیث: 177)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

# احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 190**

محدث فتویٰ